اعلیٰ حضرت کے متعلق سوال جواب:

سوال:(1) اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت کی ولادت کہاں ہوئی؟

جواب: ہند کے شہر بریلی (تذکرۂ امام احمد رضا ص۲)

سوال:(2) امام اہلسنّت کی ولادت بریلی شریف کے کس محلے میں ہوئی؟

جواب: بریلی شریف کے محلّہ سوداگران جسولی (ایضاً)

سوال:(3) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کس اسلامی تاریخ و مہینے کو ہوئی؟

جواب: 10 شوال المکرّم (ایضاً)۔

سوال:(4) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدت کس ہجری سن میں ہوئی؟

جواب: 1272ھ (بارہ سو بہتر)۔(ایضاً)۔

سوال:(5) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کس دن و کس وقت ہوئی؟

جواب: بروز ہفتہ بوقت ظہر (ایضاً)

سوال:(6) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کس عیسوی تاریخ و مہینے میں ہوئی؟

جواب: 14 جون۔(ایضاً)

سوال:(7) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کس عیسوی سن میں ہوئی؟

جواب: 1856ھ، اٹھارہ سو چھپن (ایضاً)

سوال:(8) آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام مبارک کیا ہے؟

جواب: آپ کا نام مبارک ''محمد'' ہے۔(ایضاً)۔

سوال:(9) آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام احمد رضا کس نے رکھا؟

جواب: آپ کے دادا جان مولانا رضا علی خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے (ایضاً)

سوال:(10) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کس عمر میں قرآن مجید مکمل ناظرہ پڑھ لیا؟

جواب: ساڑھے چار سال کی عمر میں (تذکرہ احمد رضا ص۳)۔

سوال:(11) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کس عمر اور کس موقع پر اپنی سب سے پہلی تقریر کی؟

جواب: چھ سال کی عمر میں ربیع الاول کے مہینے میں میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک بہت بڑے اجتماع

سوال:(12) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کس عمر میں رمضان المبارک کے روزے رکھنے شروع کر دیئے؟

جواب: سات سال کی عمر میں (تذکرہ امام احمد رضا ص۴)۔

سوال:(13) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کس عمر میں تمام مروجہ علوم کی تکمیل فرمائی؟

جواب: تیرہ سال دس ماہ چار دن (تذکرہ احمد رضا ص۵)۔

سوال:(14) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کس عمر میں پہلا فتویٰ لکھا؟

جواب: اسی دن (یعنی تیرہ سال دس ماہ چار دن) آپ نے ایک سوال کے جواب میں پہلا فتویٰ تحریر فرمایا تھا۔ (تذکرہ احمد رضا ص۵)۔

سوال:(15) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کم وبیش کتنے علوم پر قلم اٹھایا؟

جواب: کم وبیش پچاس علوم (تذکرۂ امام احمد رضا ص۶)۔

سوال:(16) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کتنی مدت میں قرآن مجید حفظ کیا؟

جواب: سید ایوب علی صاحب فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت نے اس روز سے دور شروع کر دیا (یعنی حفظ قرآن شروع کر دیا جس وقت غالباً عشاء کا وضو فرمانے کے بعد سے جماعت قائم ہونے تک مخصوص تھا روزانہ ایک پارہ یاد فرمالیا کرتے تھے یہاں تک کہ تیسویں روز تیسواں پارہ یاد فرمالیا۔ (تذکرہ احمد رضا ص۸)۔

سوال:(17) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن مجید کیوں حفظ فرمایا؟

جواب: ایک موقع پر فرمایا کہ میں نے کلام پاک بالترتیب بکوشش یاد کرلیا اور یہ اس لیے کہ ان بندگان خدا کا (جو میرے نام کے آگے حافظ لکھ دیا کرتے ہیں) کہنا غلط ثابت نہ ہو۔ (تذکرۂ امام احمد رضا ص۸)

(بارھواں سلسلہ) سوال:(18) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان کا نام کیا ہے؟

جواب: حدائق بخشش شریف۔ (تذکرہ امام احمد رضا ص۹)۔

(بارھواں سلسلہ) سوال:(19) آپ رحمۃ اللہ علیہ دوران میلاد و بیان کس انداز سے بیٹھتے تھے؟

جواب: آپ رحمۃ اللہ علیہ محفل میلاد شریف میں ذکر ولادت کے وقت صلوٰۃ والسلام کے لیے کھڑے رہتے باقی شروع سے آخر تک ادباً دو زانوں بیٹھے رہتے یوں ہی وعظ فرماتے چار پانچ گھنٹے کامل دو زانوں ہی منبر شریف پر رہتے۔ (تذکرۂ امام احمد رضا ص۱۴)۔

(بارہواں سلسلہ) سوال:(20)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سونے کا انداز کیسا تھا؟

جواب:　سوتے وقت ہاتھ کے انگوٹھے کو شہادت کی انگلی پر رکھ لیتے تا کہ انگلیوں سے لفظ ''اللہ'' بن جائے۔ آپ پیر پھیلا کر کبھی نہ سوئے بلکہ داہنی (یعنی سیدھی) کروٹ لیٹ کر دونوں ہاتھوں کو ملا کر سر کے نیچے رکھ لیتے اور پاؤں سمیٹ لیتے اس طرح جسم سے لفظ ''محمد'' بن جاتا۔ (تذکرۂ امام احمد رضا ص ۱۵)۔

سوال:(21)　آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کم و بیش کتنی کتابیں لکھی ہیں؟

جواب:　آپ نے مختلف عنوانات پر کم و بیش ایک ہزار کتابیں لکھی ہیں۔ (تذکرۂ امام احمد رضا ۱۶)۔

سوال:(22)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کے لکھے ہوئے فتاویٰ کے مجموعہ کا پورا نام کیا ہے؟

جواب:　اَلْعَطَایَا النَّبوِیَّه فِی الْفَتَاوٰی الرَّضَوِیَّه۔ (ایضاً ص ۱۷)۔

سوال:(23)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کے تحریر کردہ ترجمہ قرآن کا کیا نام ہے؟

جواب:　کنز الایمان۔ (ایضاً، ص ۱۷)

سوال:(24)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کس اسلامی تاریخ و مہینے کو ہوئی؟

جواب:　25 صفر المظفر (ایضاً ص ۱۸)۔

سوال:(25)　آپ کی وفات کس سن ہجری میں ہوئی؟

جواب:　1340ھ (تیرہ سو چالیس)۔ (ایضاً ص ۱۸)۔

سوال:(26)　آپ کی وفات کس دن و کس وقت ہوئی؟

جواب: جمعۃ المبارک کے دن ہندوستان کے وقت کے مطابق 2 بج کر 38 منٹ پر عین اذان جمعہ کے وقت۔ (ایضاً)۔

سوال:(27)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کس عیسوی تاریخ و مہینے کو ہوئی؟

جواب:　28 اکتوبر۔ (ایضاً)

سوال:(28)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کس عیسوی سن میں ہوئی؟

جواب:　1921ء (انیس سو اکیس)۔ (ایضاً)۔

سوال:(29)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار پر انوار کہاں ہے؟

جواب:　مدینۃ المرشد بریلی شریف۔ (ایصاً ص ۱۹)۔

سوال:(30)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تخلص کیا تھا؟

جواب:　رضا۔

سوال:(31)　آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ہر ایک سے اندازِ گفتگو کیسا تھا؟

ارشاد: حضرت مولانا حمید الرحمٰن علیہ رحمۃ المنان فرماتے ہیں۔ میں ان دنوں چھوٹا بچہ تھا اور مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اعلیٰ حضرت مجھ سے بھی اور ہر بچے سے "آپ" کہہ کر ہی گفتگو فرماتے تھے۔ ڈانٹنا، جھاڑنا اور تو تکار آپ کے مزاج مبارک میں نہ تھا۔

(بریلی سے مدینہ ص۲)۔

سوال:(32) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی لحد مبارک کس نے کھودی؟

جواب: جناب سید اظہر علی صاحب۔ (سیرت امام احمد رضا ص۴۱۲)۔

سوال:(33) آپ رحمۃ اللہ علیہ کو غسل کس نے دیا تھا؟

جواب: حسب وصیت حضرت صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی نے غسل دیا۔ (ایضاً ص۴۱۲)۔

سوال:(34) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دادا جان کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت علامہ مولانا رضا علی خان علیہ رحمۃ الحنان تھا۔

سوال:(35) آپ کے والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت علامہ مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمٰن۔

سوال:(36) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کتنے بھائی تھے؟

جواب: آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دو بھائی تھے۔

سوال:(37) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بھائیوں کے نام بتائیں؟

جواب: مولانا حسن رضا خان صاحب اور مولانا محمد رضا خان صاحب (فیضان اعلیٰ حضرت ص ۶۸، بحوالہ فقیہ اسلام ص ۱۳۸)۔

سوال:(38) آپ رحمۃ الہ علیہ کی کتنی اولاد تھی؟

جواب: آپ رحمۃ اللہ علیہ کی سات اولادیں تھیں۔ (حیات اعلیٰ حضرت ص۴۳)۔

سوال:(39) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب: آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دو صاحبزادے تھے۔ (ایضاً)۔

سوال:(40) آپ کے بڑے صاحبزادے کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت مولانا شاہ حامد رضا خان۔ (ایضاً)۔

سوال:(41) آپ کے چھوٹے صاحبزادے کا نام کیا تھا؟

جواب: مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان۔ (ایضاً)۔

سوال:(42) آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پیرومرشد کا نام کیا تھا؟

جواب: تاجدار مارہرہ سیدنا شاہ آل رسول احمدی۔(حیات اعلیٰ حضرت ص ۷۷)۔

سوال:(43) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہلا حج کب کیا؟

جواب: 1295 سن ہجری (ایضاً ص ۸۹)۔

سوال:(44) آپ نے دوسرا حج کب کیا؟

جواب: 1323 سن ہجری میں (ایضاً ص ۹۱)۔

سوال:(45) آپ کے والد ماجد اپنے خاندان واجبات میں کس لقب سے مشہور تھے؟

جواب: ''سلطان عقل''۔(فیضان اعلیٰ حضرت ص ۶۹، بحوالہ امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری)۔

سوال:(46) آپ کی والدہ ماجدہ کس لقب سے مشہور تھیں؟

جواب: ''وزیر عقل''۔(ایضاً)۔

سوال:(47) آپ کی والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حسینی خانم بنت نواب اسفندیار بیگ۔(ایضاً)۔

سوال:(48) آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کس عمر میں فن نحو کی مشہور کتاب ''ھدایۃ النحو'' کی شرح لکھی؟

جواب: آٹھ برس کی عمر میں عربی میں شرح لکھی۔(سیرت امام احمد رضا ص ۸۱)۔

سوال:(49) آپ علیہ الرحمہ مجلس کے اختتام پر کیا پڑھتے تھے؟

جواب: یہ دعا پڑھتے تھے۔

''سبحانک اللھم وبحمدی اشھدان لا الہ الا انت استغفرک اتوب الیک۔''

(فیضان اعلیٰ حضرت ص ۱۰۷، بحوالہ حیات اعلیٰ حضرت)۔

سوال:(50) آپ رحمۃ اللہ علیہ غذا کتنی استعمال فرماتے تھے؟

جواب: سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے کہ حضور کی غذا زیادہ سے زیادہ ایک پیالی شوربہ بکری کا بغیر مرچ کا اور ایک یا ڈیڑھ بسکٹ سوجی کا اور وہ بھی روزانہ نہیں بلکہ ناغہ بھی ہو جاتا۔(حیات اعلیٰ حضرت ص ۹۶)

سوال:(51) آپ علیہ الرحمہ کسی آفات رسیدہ کو دیکھ کر کیا دعا پڑھا کرتے تھے؟

جواب: **الحمدللہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق۔**(ایضاً ص ۱۲۷)۔

سوال:(52) آپ علیہ الرحمہ کیا زکوٰۃ دیا کرتے تھے؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ کبھی میں نے ایک پیسہ زکوٰۃ کا نہیں دیا کیوں کہ آپ پر زکوٰۃ فرض ہی نہیں ہوتی تھی

کہ زکوٰۃ فرض تو جب ہو کہ مقدار نصاب ان کے پاس سال بھر رہے اور یہاں تو ایک طرف سے آتا تھا دوسری طرف سے خرچ ہو جاتا تھا۔(حیات اعلیٰ حضرت ص ۱۳۹)۔

سوال:(53) آپ رحمۃ اللہ علیہ کا چلنے کا انداز کیسا تھا؟

جواب: نہایت آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے نگاہیں اکثر نیچی رہا کرتیں مگر کبھی سامنے بھی دیکھ لیا کرتے۔

(فیضان اعلیٰ حضرت ص ۱۰۸،بحوالہ حیات اعلیٰ حضرت)۔

سوال:(54) آپ علیہ الرحمہ کی بعض مبارک عادات بیان کیجئے؟

جواب: قہقہہ لگا کر نہ ہنستے، جماہی آنے پر انگلی دانتوں میں دبا لیتے اور کوئی آواز پیدا نہ ہوتی، قبلہ کی طرف رخ کر کے کبھی نہ تھوکتے نہ ہی قبلہ کی طرف پاؤں مبارک کرتے، نماز پنجگانہ مسجد میں باجماعت ادا کرتے فرض نماز ہمیشہ باعمامہ پڑھا کرتے، مسواک کیا کرتے اور سر مبارک میں تیل بھی ڈلواتے۔

(فیضانِ اعلیٰ حضرت ص ۱۱۲،بحوالہ حیاتِ اعلیٰ حضرت)۔

سوال:(55) آپ علیہ الرحمہ حج کر کے آنے والے سے سب سے پہلے کیا پوچھتے؟

جواب :پوچھتے ''سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کس و پناہ میں حاضری دی؟ (ایضاً ص ۱۱۳)۔

سوال:(56) آپ علیہ الرحمہ زائر مدینہ سے کیا سلوک فرماتے؟

جواب: جو بارگاہ بیکس و پناہ میں حاضر ہو کر آتا اس کے قدم چوم لیتے؟ (ایضاً)۔

سوال:(57) آپ علیہ الرحمہ کا عموماً لباس مبارک کیسا ہوتا تھا؟

جواب: کُرتا، پاجامہ، انگرکھا، عباء، عمامہ شریف، (فیضان اعلیٰ حضرت ص ۱۱۸۔بحوالہ فقیہ اسلام ص ۱۶۶، حیات اعلیٰ حضرت ص ۹۶)۔

سوال:(58) آپ علیہ الرحمہ عمامہ شریف کس طرح باندھتے تھے؟

جواب: عمامہ مبارک کے پیچ سیدھی جانب ہوتے، عمامہ مقدس کی بندش اس طور پر ہوتی کہ بائیں دست مبارک میں گردن اور داہنا دست مبارک پیشانی پر ہر پیچ کی گرفت کرتا تھا۔(ایضاً)۔

سوال:(59) آپ علیہ الرحمہ موسمی لباس کے سوا کس رنگ کے کپڑے زیب تن فرماتے تھے؟

جواب: سوا موسمی لباس کے سفید کپڑے ہی زیب تن فرماتے۔(ایضاً)۔

سوال:(60) آپ علیہ الرحمہ کا مسجد میں داخل اور نکلنے کا کیا انداز تھا؟

جواب: ہمیشہ دایاں قدم پہلے داخل فرماتے جبکہ باہر آتے ہوئے پہلے بایاں قدم جوتے کے بالائی حصے پر رکھتے پھر سیدھا پاؤں میں جوتا پہن کر الٹے پاؤں میں جوتا پہنتے (تاکہ سنت کے مطابق ہو جائے۔(ایضاً ص ۱۲۰)۔

سوال:(61) آپ علیہ الرحمہ کا مسجد میں چلنے کا انداز کیسا تھا؟

جواب: اعلیٰ حضرت فرشِ مسجد پر ایڑھی اور انگوٹھے کے بل چلا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی نصیحت فرمایا کرتے کہ مسجد کے فرش پر چلتے ہوئے آواز پیدا نہیں ہونی چاہیے۔(ایضاً ص ۱۲۰)۔

سوال:(62) آپ علیہ الرحمہ کون کون سے مواقع پر بالتزام بیان فرمایا کرتے تھے؟

جواب: آپ کا معمول تھا کہ سال میں تین بیان لازم فرمایا کرتے تھے (۱) سالانہ جلسہ دستارِ فضیلت ''مدرسۃ اہل سنّت وجماعت (۲) مجلس میلاد (جو کہ ہر سال مولانا حسن رضا خان صاحب کے گھر ہوئی تھی)۔(۳) عرسِ شاہ آل رسول صاحب مارہروی پر 18 ذی الحجہ کو۔(ایضاً)۔

سوال:(63) آپ علیہ الرحمہ نے کس آیت سے اپنی تاریخ ولادت کا استخراج فرمایا ہے؟

جواب: اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیۡ قُلُوۡبِھِمُ الۡاِیۡمٰنَ وَ اَیَّدَھُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡہُ''۔ترجمہ کنزالایمان: ''یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی۔(ایضاً)

سوال:(64) آپ علیہ الرحمہ کی ''الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ'' نامی کتاب کا موضوع کیا ہے؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ سے مکہ مکرمہ میں علم غیب سے متعلق سوال ہوئے تھے ان کے جواب پر مشتمل ہے۔(ایضاً ص ۱۵۰)۔

سوال:(65) آپ نے اس کتاب کو کتنی دیر میں تصنیف کیا؟

جواب: صرف دو دن میں اس کتاب کو عربی میں لکھا۔(فیضانِ اعلیٰ حضرت ص ۱۵۰۔بحوالہ الملفوظ)۔

سوال:(66) کیا آپ علیہ الرحمہ کی باب المدینہ کراچی بھی آمد ہوئی ہے؟

جواب: جی ہاں حج سے واپسی پر اعلیٰ حضرت کی باب المدینہ کراچی بھی آمد ہوئی تھی۔(ایضاً بحوالہ الملفوظ)۔

سوال:(67) آپ علیہ الرحمہ عورتوں سے کس طرح عورتوں سے بیعت لیا کرتے تھے؟

جواب: اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں جب کوئی عورت بیعت کے لیے آتی پردے کے اس پار اسے بٹھاتے اور بجائے ہاتھ میں ہاتھ لینے کے اپنا رومال مبارک بڑھا دیتے، اس کا ایک سرا وہ عورت پکڑتی اور دوسرا اعلیٰ حضرت کے دستِ مبارک میں ہوتا اور کلماتِ توبہ تلقین فرماتے۔(ایضاً ص ۱۶۸ بحوالہ حیات اعلیٰ حضرت)۔

سوال:(68) فتاویٰ رضویہ مخرجہ کی کتنی جلدیں ہیں؟

جواب: 30 جلدیں۔(تذکرہ امام احمد رضا، ص ۱۷)۔

سوال: (69) فتاویٰ رضویہ کے کل صفحات کتنے ہیں؟

جواب: 21656 (اکیس ہزار چھ سو چھپن)۔۔

سوال:(70) فتاویٰ رضویہ کے کل سوالات وجوابات کتنے ہیں؟

جواب: 6847 (چھ ہزار آٹھ سو سینتالیس)۔(ایضاً)۔

سوال: (71) فتاویٰ رضویہ میں رسائل کتنے ہیں؟

جواب: 206۔(ایضاً)۔

سوال: (72) آپ علیہ الرحمہ غریبوں اور حاجت مندوں کی امداد کس طرح فرمایا کرتے تھے؟

جواب: آپ کے در سے کوئی سوالی خالی نہ جاتا۔ بیواؤں کی امداد اور ضرورت مندوں کی حاجت روائی کے لیے آپ کی جانب سے ماہوار رقمیں مقرر تھیں اور یہ امداد صرف مقامی لوگوں کے لیے نہ تھیں بلکہ دور دراز مقامات پر بذریعہ منی آرڈر رقم بجوائے۔(فیضان اعلیٰ حضرت ص ۱۷۸، بحوالہ سیرت امام احمد رضا خان)۔

سوال: (73) شدید بیماری میں آپ علیہ الرحمہ نماز کیسے ادا فرماتے تھے؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ بیماری میں بھی نماز باجماعت ترک نہیں فرماتے تھے حتیٰ کہ جب کمزوری بہت بڑھ گئی تو چار آدمی کرسی پر بٹھا کر لے جائے اور اسی پر اٹھا کر لے آتے۔

(فیضان اعلیٰ حضرت ص ۲۳۲، بحوالہ مکتوبات اعلیٰ حضرت)۔

سوال: (74) آپ علیہ الرحمہ مال و اولاد سے کیوں محبت فرماتے تھے؟

جواب: اعلیٰ حضرت نے ارشاد فرمایا: الحمد للہ کہ میں نے مال سے اس طور پر کہ وہ مال ہے کبھی محبت نہ رکھی صرف انفاق فی سبیل اللہ کے لیے اس سے محبت ہے اسی طرح اولاد سے اس طور پر کہ اولاد ہے محبت نہیں صرف اس سبب سے کہ صلہ رحم عمل نیک ہے اور اس کا سبب اولاد ہے۔(فیضان اعلیٰ حضرت ص 253، بحوالہ الملفوظ)۔

سوال: (75) آپ علیہ الرحمہ مجلس میلاد مبارک سادات سے کیا حسن سلوک فرماتے تھے؟

جواب: انہیں دگنا حصہ شیرینی کا دیا جاتا تھا۔(فیضانِ اعلیٰ حضرت ص ۲۹۳۔ بحوالہ حیات اعلیٰ حضرت)۔

سوال: (76) آپ علیہ الرحمہ کے دادا پیر کا کیا نام تھا؟

جواب: سیدنا شاہ آل احمد اچھے میاں علیہ الرحمہ (ایضاً)۔

سوال: (77) آپ علیہ الرحمہ کو پیر و مرشد کی بارگاہ میں کس عمر میں خلافت ملی؟

جواب: 1294ھ میں صرف بائی سال کی عمر میں۔(ایضاً بحوالہ امام احمد رضا اور تصوف)۔

سوال: (78) آپ علیہ الرحمہ کے لبوں پر وقتِ وصال کیا کلمات تھے؟

جواب: جب سینے پر دم آیا اس وقت کلمہ طیبہ پڑھا جب بولنے کی طاقت نہ رہی اس وقت لب جنبش میں تھے کان لگا کر سنا تو اللہ اللہ فرما رہے تھے۔(ایضاً)

سوال: (79) آپ علیہ الرحمۃ کے جنازے کے آگے آگے کون سا کلام پڑھا جا رہا تھا؟

جواب: کعبہ کے بدر الدجیٰ ۔تم پر کروڑوں درود۔

سوال:(80) آپ علیہ الرحمہ کے تین خاص خدام نام بتائیں؟

جواب: کفایت اللہ صاحب، حاجی نذیر احمد صاحب اور جناب ذکا اللہ خان صاحب ۔(ایضاً بحوالہ سیرت اعلیٰ حضرت)

سوال:(81) آپ علیہ الرحمہ کے اساتذہ کرام کے نام بیان کریں؟

جواب: (۱)والد ماجد مولانا شاہ نقی علی خان (۲) مرزا غلام قادر بیگ (۳) حضرت مولانا عبد العلی صاحب رامپوری (۴) حضرت شاہ آلِ رسول مارہروی (۵) سید شاہ ابوالحسین احمد نوری۔ نیز وہ اساتذہ جن نے ابتدائی کتابیں پڑھیں ۔(حیاتِ اعلیٰ حضرت ص ۱۷)۔

سوال:(82) آپ علیہ الرحمہ نے نکاح کس سن ہجری میں فرمایا؟

جواب: 1291ھ میں۔

سوال: (83) آپ علیہ الرحمہ نے سورۂ والضحیٰ پر کتنی دیر تقریر فرمائی تھی؟

جواب: آپ نے صرف سورۂ والضحیٰ پر صبح 9 بجے سے 3 بجے تک مسلسل چھ گھنٹے تقریر فرمائی تھی۔

(سیرت امام احمد رضا خان ص ۱۱۳)۔

سوال:(84) آپ علیہ الرحمہ کے چہرۂ انور کو دیکھ کر پہلے حج کے موقع پر امام شافعیہ حضرت حسین بن صالح نے کیا فرمایا تھا؟

جواب :ایک دن آپ نے مقام ابراہیم میں نماز پڑھی تو امام شافعیہ حضرت حسین بن صالح جمل اللیل نے جب آپ کا چہرہ انور دیکھا تو بغیر کسی جان پہنچان کے آپ کا ہاتھ پکڑا اور اپنے دولت خانہ پر لائے اور بہت دیر تک آپ کی پیشانی مقدس پر نگاہ جمائے رہے پھر انہوں نے فرمایا۔ ''اِنّی لَاَجِدُ نُوْرَ اللہِ فِيْ ھٰذَا الْجُبِيْنِ ۔'' یعنی بیشک میں اس پیشانی میں اللہ کا نور دیکھ رہا ہوں۔

سوال:(85) آپ علیہ الرحمہ کے آباؤ اجداد کہاں سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: قندھار (افغانستان) کے موقر قبیلہ بڑہیچ کے پٹھان تھے۔(حیات اعلیٰ حضرت ص ۳۸)۔

سوال:(86) لاہور کے شیش محل کو آپ علیہ الرحمہ سے کیا نسبت حاصل ہے؟

جواب: لاہور کا شیش محل آپ کے آباؤ اجداد کی جاگیر تھا۔(ایضاً)۔

سوال:(87) آپ علیہ الرحمہ کا تاریخی نام کیا ہے؟

جواب: ''المختار'' (ایضاً ص ۵۹)۔

سوال:(88) آپ علیہ الرحمہ اپنے استاذ صاحب سے کتنی کتاب پڑھتے تھے؟

جواب: آپ کی ذہانت کا یہ عالم تھا کہ استاذ صاحب سے کبھی ربع (چوتھائی) کتاب سے زیادہ نہیں پڑھی۔ بقیہ کتاب

ازخود پڑھ کر یاد کر کے سنا دیا کرتے تھے۔(ایضاً ص ۷۰)۔

سوال:(89) آپ علیہ الرحمہ نے پہلا فتویٰ کس موضوع پر لکھا تھا؟

جواب: رضاعت کے مسئلہ پر (حیات اعلیٰ حضرت ص ۲۷۹)۔

سوال:(90) آپ علیہ الرحمہ کا ایسا شعر سنائیں جس میں لفظ ''کُو'' استعمال فرمایا ہے؟

جواب:

پارۂ دل بھی نہ نکلا تجھ سے تحفے میں رضا
ان سگانِ کُو سے انہیں جان پیاری واہ واہ

سوال:(91) آپ علیہ الرحمہ دوران اعتکاف سحری میں کیا نوش فرمایا کرتے تھے؟

جواب: سحر کو صرف ایک چھوٹے سے پیالے میں فیرنی اور چٹنی آیا کرتی تھی۔ وہ نوش فرماتے تھے۔۔

(حیات اعلیٰ حضرت ص ۱۰۷)۔

سوال:(92) آپ علیہ الرحمہ سحری میں فیرنی اور چٹنی کیوں نشو فرماتے تھے؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ نے فرمایا: نمک سے کھانا شروع کرنا اور نمک ہی پر ختم کرنا سنت ہے اس لیے یہ چٹنی آتی ہے۔

(ایضاً ص ۱۷)(یعنی نمکین چیز سے شروع وآخرن کرنا سنت ہے)۔

سوال:(93) آپ علیہ الرحمہ سے کوئی چیز لینے کے لیے الٹا ہاتھ بڑھا دیتا تو آپ کیا کرتے تھے؟

جواب: جواب اگر کسی کو کوئی شے دینا ہوتی اور اس نے الٹا ہاتھ لینے کو بڑھایا فوراً اپنا دست مبارک روک لیتے اور فرماتے، سیدھا ہاتھ میں لیجئے الٹے ہاتھ سے شیطان لیتا ہے۔

سوال:(94) آپ علیہ الرحمہ کا اعداد بسم اللہ ''۷۸۶'' لکھنے کا کیا طریقہ تھا؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ پہلے ''۶'' تحریر فرماتے پھر ''۸'' پھر ''۷'' (یعنی سیدھی طرف سے لکھتے تھے جبکہ عام لوگ الٹی طرف سے لکھتے ہیں)۔

سوال:(95) آپ علیہ الرحمہ سے جناب مرزا غلام قادر بیگ علیہ الرحمہ کا کیا تعلق تھا؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ نے اردو فارسی کی ابتدائی کتب مرزا صاحب سے پڑھیں بعد میں انہیں مرزا صاحب نے آپ سے ''ہدایہ'' کا سبق لیا گویا آپ ان کے شاگرد بھی تھے اور ارشاد بھی۔ مولانا ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ایک زمانے میں جناب مرزا صاحب کا قیام کلکتہ میں تھا وہاں سے اکثر سوالات جواب طلب بھیجا کرتے، فتاویٰ رضویہ میں اکثر استفتاء ان کے ہیں۔ بڑے صاحب تقویٰ اور اعلیٰ حضرت کے فدائی اور جاں نثار تھے۔

(حیات اعلیٰ حضرت ص ۹۶)۔

سوال:(96)　آپ علیہ الرحمہ نے اپنی مشہور کتاب ''الدولۃ المکیہ'' کتنے گھنٹوں میں تصنیف فرمائی؟

جواب:　صرف آٹھ گھنٹے کی قلیل مدت میں۔ (فیضان اعلیٰ حضرت ص ۹۵)

سوال:(97)　آپ علیہ الرحمہ کن دو شخصیات کے سوا کا کلام قصداً نہیں سنتے تھے؟

جواب:(ا)　حضرت علامہ کفایت علی کافی۔ (۲) شہنشاہ سخن مولانا حسن علیہ الرحمہ (فیضان اعلیٰ حضرت ص ۷۰)۔

سوال:(98)　آپ علیہ الرحمہ کا حلیہ مبارک بیان کریں؟

جواب　:ابتدائی عمر میں آپ کا رنگ چمکدار کندھی تھا۔ چہرۂ مبارک پر ہر چیز نہایت موزوں و مناسب تھی۔ بلند پیشانی، بینی مبارک نہایت ستواں تھی۔ (یعنی ناک مبارک نہایت کھڑی اور سیدھی تھی) ہر دو آنکھیں بہت موزوں اور خوبصورت تھیں۔ نگاہ میں قدرے تیزی تھی۔ ہر دو ابرو کمان ابرو کے پورے مصداق تھے۔ لاغری کے سبب سے چہرہ میں گدازی نہ رہی تھی مگر ان میں ملاحت اس قدر عطا ہوئی تھی کہ دیکھنے والے کو اس لاغری کا احساس بھی نہ ہوتا تھا۔ کنپٹیاں اپنی جگہ بہت مناسب تھیں۔ داڑھی بڑی خوبصورت گردار تھی۔ سر مبارک پر پٹے (زلفیں) تھیں جو کان کی لو تک تھے۔ آپ اسینہ باوجود اس لاغری کے خوب چوڑا محسوس ہوتا تھا۔ گردن صراحی دار تھی۔ آپ کا قد درمیانہ تھا۔ آپ کی آواز نہایت پردرد تھی اور کسی قدر بلند بھی تھی۔ آپ کی رفتار ایسی نرم کہ برابر کے آدمی کو بھی چلتا محسوس نہ ہوتا تھا۔

(فیضانِ اعلیٰ حضرت ص ۸۰)۔

سوال:(99)　آپ علیہ الرحمہ کے بڑے شہزادے حامد رضا خان کس لقب سے مشہور تھے؟

جواب:　حجۃ الاسلام۔

سوال:(100)　آپ علیہ الرحمہ کے چھوٹے شہزادے مصطفیٰ رضا خان کس لقب سے مشہور تھے؟

جواب:　مفتی اعظم ہند۔۔۔

سوال:(101)　آپ علیہ الرحمہ کے والد ماجد کے وصال کے بعد تمام جائیداد کا سب اختیار کسے دے رکھا تھا؟

جواب:　والد ماجد کے بعد آپ اپنے حصہ جائیداد کے خود مالک تھے مگر سب اختیار والدۂ ماجدہ کے سپرد تھا وہ پوری مالکہ و متصرفہ تھیں جس طرح چاہیں صرف کرتیں۔ جب آپ کو کتابوں کی خریداری کے لیے کسی غیر معمولی رقم کی ضرورت پڑتی تو والدہ ماجدہ کی خدمت میں درخواست کرتے جب وہ اجازت دیتیں تو کتابیں منگواتے۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت ص ۲۰۹)

سوال:(102)　آپ علیہ الرحمہ کو خلافت عطا فرما کر آپ کے پیر و مرشد حضرت شاہ آلِ رسول علیہ الرحمہ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب:　فرمایا: میں متفکر تھا کہ اگر قیامت کے دن رب العزت نے ارشاد فرمایا کہ آل رسول! تو دنیا سے میرے لیے کیا لایا تو میں کیا جواب دوں گا الحمدللہ آج وہ فکر دور ہوگئی مجھ سے رب تعالیٰ جب یہ پوچھے گا کہ آل رسول! تو دنیا سے میرے لیے کیا لایا تو میں مولانا احمد رضا کو پیش کردوں گا۔ (ایضاً ص ۳۱۷)۔

سوال:(103)

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

یہ کلام آپ علیہ الرحمہ نے پہلے سفر حج کے درمیان لکھا یا دوسرے حج کے دوران؟

جواب: پہلے سفر حج میں حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ جاتے ہوئے محرم کے مہینے میں لکھا۔(حدائق بخشش ص ۱۲۷)۔

سوال:(104)

شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح ظفر کی ہے

آپ علیہ الرحمہ نے یہ کلام کس سفر حج کے دوران لکھا پہلے یا دوسرے؟

جواب: ۱۳۲۴ھ میں دوسرے سفر حج کے دوران (ایضاً ص ۲۰۱)۔

سوال:(105) آپ علیہ الرحمہ نے نعت گوئی کا بادشاہ کس شخصیت کو فرمایا تھا؟

جواب: سید کفایت علی کافی۔۔۔۔۔

سوال:(106) آپ علیہ الرحمہ کے اس کلام کا پہلا شعر سنائیں جو آپ چار زبانوں میں لکھی ہے؟

جواب:

لَم یاتِ نظیری فی نظر (عربی)
مثل تو نہ شد پیدا جانا (فارسی)
جگ راج کو تاج تو رے سرسو (ہندی)
ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا (اردو)

سوال:(107) آپ علیہ الرحمہ کا لکھا وہ شعر سنائیں جس میں آپ نے آیتِ قرآنی ''ورفعنا لک ذکرک'' کو بطور اقتباس ذکر کیا ہے؟

جواب:

ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر

بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

سوال:(108) آپ علیہ الرحمہ کی سیرت پر مشتمل مبسوط کتاب ''حیاتِ اعلیٰ حضرت'' کے مصنف کون ہیں؟

جواب: ملک العلماء ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ۔

سوال:(109) آپ علیہ الرحمہ کے قائم کردہ دار العلوم کا کیا نام تھا؟

جواب: منظر الاسلام (محدث بریلوی ص ۳۰)

سوال:(110) آپ علیہ الرحمہ کے بڑے شہزادے حامد رضا خان صاحب کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ربیع الاول ۱۲۹۲ھ بریلی میں (ایضاً)۔

سوال:(111) آپ علیہ الرحمہ کے چھوٹے شہزادے محمد مصطفیٰ رضا خان صاحب کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۱۰ھ بروز جمعہ بوقت صبح صادق۔۔۔

سوال:(112) اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت کا وہ کون سا کلام ہے جسے بارگاہ رسالت میں پیش کرنے کے بعد آپ نے سر کی آنکھوں سے دیدارِ رسول کی دولت پائی تھی؟

جواب:

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

سوال:(113) آپ علیہ الرحمہ نے جس تنظیم کی بنیاد ڈالی اس کا نام کیا تھا؟

جواب: ''جماعت رضائے مصطفیٰ'' (محدث بریلوی ص ۶۰)۔

سوال:(114) آپ علیہ الرحمہ کے تحریر کردہ ''قصیدہ معراجیہ'' کے کتنے اشعار ہیں۔

جواب: 68

سوال:(115) بتایئے وہ کون سی شخصیت تھی جو علم ریضی کا ایک مشکل مسئلہ حل کروانے جرمنی جانا چاہتے تھے مگر جب اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں آئے تو آپ نے فوراً تسلی بخش جواب عطا فرما دیا؟

جواب: علیگڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ضیاء الدین۔۔۔

سوال:(116) آپ علیہ الرحمہ سے جب ریاست نان پارہ کی تعریف میں قصیدہ لکھنے کو کہا گیا تو جواب میں آپ نے جو نعت شریف لکھی اس کا مقطع سنائیں؟

جواب:

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین ''پارۂ ناں'' ہیں

سوال:(117) آپ علیہ الرحمہ کے ارشاد کے مطابق اگر آپ کے قلب کو دو حصے میں تقسیم کیا جاتا تو اس پر کیا لکھا نظر آتا؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی میرے دل کے دو ٹکڑے کر دیے تو ایک پر ''لا الہ الا اللہ'' اور دوسرے پر ''محمد رسول اللہ'' لکھا ہوا پائے گا۔ (تذکرۂ امام احمد رضا ص۱۴)۔

سوال:(118) آپ علیہ الرحمہ کے جن سات رسائل کا تذکرہ امیر اہلسنّت نے اپنے رسالے ''تذکرہ امام احمد رضا'' میں فرمایا ہے ان میں سے ''۴'' کا نام بتایئے؟

جواب:(۱) سُبحان ُالسُّبُّوح عن عیب کذبٍ مَقبُوح (۲) مَقامِعُ الحَدِید (۳) الاَحْسنُ وَالْعُلیٰ (۴) تَجَلِّی الْیَقِیْن (۵) الکَوْکَبۃُالشَّھابیہ (۶) سِلِّ السُّیُوْفِ الھندیہ (۷) حیاتُ الموات.

سوال:(119) آپ علیہ الرحمہ نے مزارات کے طواف کرنے اور انہیں چومنے سے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ مزار کا طواف کہ محض بہ نیت تعظیم کیا جائے ناجائز ہے کہ تعظیم بالطّواف مخصوص خانہ کعبہ ہے۔ مزار شریف کو بوسہ نہیں دینا چاہیے بوسہ دینے سے بچنا بہتر ہے اور اس میں ادب زیادہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)۔

سوال:(120) آپ علیہ الرحمہ نے روضہ انور پر حاضری کا کیا طریقہ ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: خبردار جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو کہ خلافِ ادب ہے بلکہ جالی شریف سے چار ہاتھ فاصلہ سے زیادہ قریب نہ جاؤ یہ ان کی رحمت کیا کم ہے کہ تم کو اپنے حضور بلایا اپنے مواجہ اقدس میں جگہ بخشی ان کی نگاہ کرم اگرچہ ہر جگہ تمہاری طرف تھی اب خصوصیت اور اس درجہ قرب کے ساتھ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج۱۰ص ۷۶۵)۔

سوال:(121) آپ علیہ الرحمہ نے بوقت وصال اپنے چھوٹے شہزادے مفتی اعظم ہند کو کونسی سورتیں تلاوت کرنے کو فرمایا تھا؟

جواب: سورۂ یٰس اور سورۂ رعد۔ (امام احمد رضا اور رد بدعات ص ۷۷)۔

سوال:(122) آپ علیہ الرحمہ نے نماز جنازہ پڑھانے کی کسے وصیت فرمائی تھی؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا: (نمازہ کی) وہ دعائیں کہ (میں نے اپنے) فتویٰ میں لکھی ہیں حامد رضا خان خوب ازبر کریں تو وہ نماز پڑھائیں ورنہ مولانا امجد علی اعظمی۔ (ایضاً)

سوال:(123) آپ علیہ الرحمہ نے اپنی فاتحہ کا کھانے کسے دینے کا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا: فاتحہ کے کھانے سے اغنیا د کو کچھ نہ دیا جائے صرف فقراء کو دیں اور وہ بھی اعزاز اور خاطر

داری کے ساتھ نہ کہ جھڑک کر۔(ایضاً ص ۱۷۸)۔

سوال:(124) آپ علیہ الرحمہ نے قبر کو اونچا بنانے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا: خلافِ سنت ہے(مزید فرماتے ہیں) میرے والد ماجد، میری والدہ ماجدہ، میرے بھائی کی قبریں دیکھئے ایک بالشت سے اونچی نہ ہوں گی۔(امام احمد رضا اور رد بدعات ص ۳۱۷) ۔(قبر صرف بالشت بھر اونچی ہونی چاہیے)۔(ایضاً)۔

سوال:(125) آپ علیہ الرحمہ نے کس امریکی مشہور میٹرولوجسٹ(Metrologist) کی اس پیشن گوئی کا رد کیا تھا کہ 17 دسمبر 1919ء کو سیاروں کے اجتماع اور کشش کے سبب دنیا میں زلزلے اور طوفان برپا ہوں گے؟

جواب: مشہور امریکی میٹرولوجسٹ البرٹ ایف پورٹا۔ پھر دنیا نے دیکھا کہ اعلیٰ حضرت ہی کی بات درست ثابت ہوتی کہ اس تاریخ و دن کو کوئی طوفان وغیرہ نہ آیا۔(زمین ساکن ہے ص ۱۵)۔

سوال:(126) آپ علیہ الرحمہ کی شان کے بارے میں ڈاکٹر اقبال نے کیا کہا ہے؟

جواب: ڈاکٹر اقبال نے کہا: ہندوستان کے دور آخر میں ان جیسا طباع و ذہین فقیہ پیدا نہیں ہوا۔ میں نے ان کے فتاویٰ سے یہ رائے قائم کی ہے اور ان کے فتاویٰ ان کی ذہانت، فطانت، جودت طبع کمال فقاہت اور علوم دینیہ میں تبحر علمی کے شاہد عدل ہیں۔(سیرت امام احمد رضا قادری ص ۲۱۱)۔

سوال:(127) آپ علیہ الرحمہ نے جس پانی سے وضو جائز اس کی کتنی اقسام بیان کی ہیں؟

جواب: ایک سو ساٹھ قسمیں۔(احمد رضا خان کی علمی خدمات ص ۱۶)۔

سوال:(128) آپ علیہ الرحمہ نے جس پانی سے وضو جائز نہیں اس کی کتنی اقسام بیان کی ہیں؟

جواب: ایک سو چھیالیس قسمیں۔(ایضاً)۔

سوال:(129) جن چیزوں سے تیمّم جائز ہے ان کی کتنی اقسام آپ علیہ الرحمہ نے بیان کی ہیں؟

جواب: ۱۸۱(181) قسمیں بیان کی ہیں۔ جس میں 74 وہ ہیں جن کا ذکر کتب فقہ میں ملتا ہے اور 107 کا اضافہ اپنی جانب سے فرمایا ہے۔(ایضاً)۔

سوال:(130) آپ علیہ الرحمہ نے کتنی چیزیں بیان کی ہیں جن سے تیمّم جائز نہیں ہے؟

جواب: 130 قسمیں جن میں 58 کا ذکر کتب فقہ میں ملتا ہے اور 72 کا آپ نے اضافہ فرمایا ہے۔(ایضاً)۔

☆☆☆